امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل






تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الكبیر

جلد اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	....	مارچ 2016ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	/= روپے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1499 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وثنا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْيَمَانِ، اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1500 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم کو ان کے والد نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1501 - حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

بَابٌ

باب

1502 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول

1502- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1828 رقم الحديث: 2354' والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1299 رقم الحديث: 3339' جلد 4 صفحه 1858 رقم الحديث: 4614 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً، أَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور عاقب۔ معمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے عرض کی: عاقب کا معنی کیا ہے؟ فرمایا: جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

1503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ الْبَخْتَرِيُّ الطَّائِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِي خَمْسَةَ أَسْمَاءٍ أَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پانچ نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1504 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً، أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَأَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1505 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1506 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَاَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي اَمْحُو الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي اَحْشُرُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1507 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ اَحَدٌ، وَقَدْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے' تحقیق مجھے

سَمَّاهُ اللّٰهُ رَءُوفًا رَحِيمًا

رؤف اور رحیم جیسے نام دیئے۔

1508 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً، أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَالْحَاشِرُ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَالْعَاقِبُ فَسَأَلْتُ سُفْيَانَ مَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میں نے سفیان سے سوال کیا: عاقب کا معنی کیا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: آخری نبی! میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1509 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، أَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً، أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفَّارَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی (میرے ذریعے اللہ نے کفر ختم کیا) اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1510 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی (میرے ذریعے کفر ختم کیا)

اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِی يَمْحُو اللّٰهُ بِیَ الْكُفَّارَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِی يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِی، وَاَنَا الْعَاقِبُ

اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1511 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُّوسٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي خَمْسَةَ اَسْمَاءٍ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِی يَمْحُو اللّٰهُ بِیَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِی يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِی، وَاَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پانچ نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ: اِنَّكُمْ قَدْ فَعَلْتُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا فَعَلْتُمْ، فَكُونُوا اَكَفَّ النَّاسِ عَنْهُ، فَقَالَ اَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ: بَلْ كُونُوا اَشَدَّ مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ، فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مطعم بن عدی نے فرمایا کہ میں نے کہا: تم محمد ﷺ کے ساتھ سلوک کیا جو کیا' تمام لوگوں کو انہیں تکلیف دینے سے روکو' ابوجہل بن ہشام نے کہا: بلکہ تم زیادہ تکلیف دینے والے بن جاؤ' حارث بن عامر بن نوفل فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! محمد ﷺ ہمیشہ کے لیے غالب ہوتا رہا اس میں جو اس نے تمہارے سامنے ظاہر کیا یا جو تم سے چھپایا۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1541 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں کے علاوہ ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1542 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِي، وَالْخَاتَمُ، وَالْعَاقِبُ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرا نام محمد' احمد' حاشر' ماحی' خاتم اور عاقب ہے۔

1543 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرا نام محمد' احمد' حاشر'

صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى الْحُوَيْرِثِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْعَاقِبُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِى

ماحی خاتم اور عاقب ہے۔

1544 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَابْنُ عَائِشَةَ ح وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ فِى سَفَرٍ لَهُ، فَقَالَ: مَنْ يَكْلَانَا اللَّيْلَةَ، لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ: بِلَالٌ: اَنَا، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ، فَضَرَبَ عَلَى آذَانِهِمْ، حَتَّى اَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ، ثُمَّ قَامُوا، فَقَادُوا رِكَابَهُمْ، ثُمَّ تَوَضَّئُوا، وَاَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوُا الْفَجْرَ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا' ہم نمازِ فجر کے لیے نہیں اُٹھ سکیں گے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! یارسول اللہ! حضرت بلال رضی اللہ عنہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ کی طرف منہ کرلیا اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے (بیٹھ گئے) یہاں تک کہ یہ سورج کی گرمی سے اُٹھے' پھر سارے لوگ اُٹھے اور اپنی سواریوں کے پاس آئے' پھر وضو کیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی' پھر فجر کی دو سنتیں ادا کیں' پھر نمازِ فجر پڑھی۔

1545 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّىُّ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِىُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِيَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُ؟

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت ہر رات آسمانِ دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے' یہ آواز دی جاتی ہے: ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو دیا جائے' ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اس کو بخشا جائے؟